محمد اسحاق بھٹی

ایک حدیث

عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ قَالَ مَامِنْ مُسْلِمٍ یَغْرِسُ غَرْسًا اَوْ یَزْرَعُ زَرْعًا فَیَاْکُلُ مِنْهُ اِنْسَانٌ اَوْطَیْرٌ اَوْبَهِیْمَةٌ اِلَّا کَانَتْ لَهٗ صَدَقَةٌ۔

(جامع ترمذی، ابواب الاحکام، باب ماجاء فی فضل الغرس)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان کوئی درخت لگاتا ہے یا کوئی فصل بوتا ہے اور اس سے کوئی انسان یا جانور یا ڈنگر ڈھور کچھ کھالیتا ہے تو وہ اس مسلمان کی طرف سے صدقہ ہے۔

یہ حدیث الفاظ کے اعتبار سے نہایت مختصر ہے لیکن اس میں ایک بہت بڑی بات بتائی گئی ہے۔ اس میں واضح الفاظ میں بتایا گیا ہے کہ اگر کوئی مسلمان ایک پودا لگاتا ہے، یا کاشت کاری کرتا ہے، پھر اس سے اللہ کی کوئی بھی مخلوق انسان، جانور یا مویشی فائدہ اٹھاتے ہیں، اس میں سے کچھ کھالیتے ہیں یا درخت کے سائے میں بیٹھ کر آرام کرتے ہیں، وہ اس مسلمان کی بہت بڑی خدمت ہے۔ جو فائدہ اس درخت یا پھل یا زراعت سے اٹھایا جاتا ہے وہ اس مسلمان کی طرف سے جو درخت لگاتا یا کاشت کرتا ہے صدقہ متصور ہوگا۔

اندازہ کیجیے، صدقے کی تعریف کتنی وسیع ہے، ہر وہ فائدہ جو ایک مسلمان دوسرے مسلمان سے کسی شکل اور صورت میں اٹھاتا ہے، صدقے کی ذیل میں آتا ہے۔ عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ صدقے اور خیرات کا اطلاق صرف اس روپے پیسے پر ہوتا ہے جو ایک صاحبِ ثروت کسی غریب، نادار یا مستحق آدمی کو دیتا ہے۔ بلاشبہ یہ بھی صدقہ ہے اور اپنے اندر اجر و ثواب کی بہت بڑی مقدار لیے ہوئے ہے لیکن کسی کو اس صورت میں فائدہ پہنچانا جو مندرجہ بالا حدیث میں درج ہے، یہ بھی صدقہ کہلاتا ہے اور یہ صدقہ عام ہے جو صرف انسان تک محدود نہیں جانور بھی اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں